

جاحتیں پوری ہونے کیلئے کون سی نماز پڑھنا بہتر ہے؟

<?xml encoding="UTF-8">

#نماز جعفر طیار

جاحتیں پوری ہونے کیلئے کون سی نماز پڑھنا بہتر ہے؟

نماز جعفر طیار یا نماز تسبیح مستحب نمازوں میں سے ایک ہے۔ یہ نماز چار رکعت پر مشتمل ہے اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرا جاتا ہے۔

اس نماز میں مجموعی طور پر 300 مرتبہ تسبیحات اربعہ

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ"

دہرائی جاتی ہے۔ یہ نماز گناہوں کی مغفرت اور حاجت روائی کے لئے بہت مؤثر ہے۔ پیغمبر اکرمؐ نے اس نماز کو جعفر طیار کے حبشہ سے واپسی پر بطور قدردانی انہیں تعلیم فرمائی۔ اسی بنا پر یہ نماز، نماز جعفر طیار کے نام سے مشہور ہوئی ہے۔

جعفر طیار کو رسول اللہؐ کا ہدیہ

نماز تسبیح وہ نماز ہے جسے پیغمبر اکرمؐ نے حبشہ سے واپسی پر جعفر طیار کو ان کی زحمات کے صلے میں بطور ہدیہ تعلیم دی اسی بنا پر یہ نماز، نماز جعفر طیار کے نام سے مشہور ہوئی ہے۔

جعفر طیار پیغمبر اکرمؐ کے چچا زاد، امام علیؑ کے بھائی اور پیغمبر اکرمؐ پر سب سے پہلے ایمان لانے والے افراد میں سے تھے۔ صدر اسلام میں جب مشرکین مکہ کی جانب سے مسلمانوں کو بہت زیادہ ستایا گیا تو پیغمبر اکرمؐ نے مسلمانوں کے ایک گروہ کو حبشہ ہجرت کرنے کا حکم دیا جس کی سربراہی جعفر طیار کر رہے تھے۔ اس نماز کو اس جہت سے کہ پیغمبر اکرمؐ کی طرف سے بطور ہدیہ تعلیم دی گئی تھی، "نماز حبوہ" بھی کہا جاتا ہے۔

کیفیت نماز جعفر طیار

نماز جعفر طیار دو رکعتی دو نماز یعنی چار رکعت پر مشتمل ہے اور ہر نماز ایک تشهد اور سلام پر اختتام پذیر ہوتی ہے جس کی کیفیت یوں ہے:

نیت کر کے تکبیر الاحرام کہی جاتی ہے پھر پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ زلزال جبکہ دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ عادیات پڑھی جاتی ہے؛

تیسری رکعت، - یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت - میں حمد کے بعد سورہ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

ہر رکعت میں حمد اور سورت کے بعد، 15 مرتبہ، رکوع میں 10 مرتبہ، رکوع سے اٹھانے کے بعد 10 مرتبہ، سجدے میں 10 مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد 10 مرتبہ، "تسبیحات اربعہ" یعنی "سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ" دہرائی جاتی ہے؛ یوں ہر رکعت میں تسبیحات کی تعداد 75 اور پوری نماز میں ان کی مجموعی تعداد 300 ہو جائے گی۔

تسبیحات اربعہ کی ترتیب تعداد

حمد و سورہ کے بعد 15 مرتبہ

رکوع میں 10 مرتبہ

رکوع کے بعد 10 مرتبہ

پہلے سجدے میں 10 مرتبہ

پہلے سجدے کے بعد 10 مرتبہ

دوسرے سجدے میں 10 مرتبہ

دوسرے سجدے کے بعد 10 مرتبہ

مستحب ہے کہ دوسری نماز کی آخری رکعت کے سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَالْوَقَارُ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنَّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ اَسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِیْ تَمُتُّ صِدْقًا وَ عَدْلًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ اَفْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا. افعل بی كذا و كذا کے بجائے اپنی حاجات طلب کرے

◆◆◆◆◆ اس کے بعد اپنی اپنی حاجتیں خدا سے مانگی جائیں۔

علامہ مجلسی کتاب زاد المعاد میں لکھتے ہیں کہ مفضل بن عمر نے امام صادق سے ایک دعا نقل کی ہے جسے حاجت روائی کے لئے نماز جعفر طیار کے بعد سجدے میں پڑھی جاتی ہے۔ امام فرماتے ہیں:

اے مفضل جب تم کوئی ضروری حاجت رکھتے ہو تو نماز جعفر طیار پڑھا کرو اس کے بعد یہ دعا پڑھ کر خدا سے اپنی حاجتوں کو طلب کرو تو انشاء اللہ خدا تمہاری مرادیں پوری کرے گا۔

نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے خدا سے یوں التجا کرو: "یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ..." یہاں تک کہ سانس ختم ہو جائے اس کے بعد "یا رَبَّاهُ یا رَبَّاهُ یا رَبَّاهُ..." کا ورد کرو یہاں تک کہ سانس ختم ہو جائے اس کے بعد "رَبِّ رَبِّ رَبِّ..." کا ورد کرو یہاں تک کہ سانس ختم ہو جائے اس کے بعد "یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ..." کا ورد کرو یہاں تک کہ سانس ختم ہو جائے اس کے بعد "یا حَیُّ یا حَیُّ یا حَیُّ..." کا ورد کرو یہاں تک کہ سانس ختم ہو جائے اس کے بعد "یا رَحِیْمُ یا رَحِیْمُ..." کا ورد کرو یہاں تک کہ سانس ختم ہو جائے اس کے بعد "یا رَحْمٰنُ یا رَحْمٰنُ یا رَحْمٰنُ..." سات مرتبہ اس کے بعد "یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" سات مرتبہ اور آخر میں یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ، وَ اَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَیْكَ، وَ اُمَجِّدُكَ وَ لَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ، وَ اُثْنِیْ عَلَیْكَ وَ مَنْ یَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَ اَمَدَ مَجْدِكَ، وَ اَتَى لِخَلِیْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ، وَ اِی زَمَنِ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ، مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَادًا عَلٰی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ، تَخَلَّفَ سُكَاْنُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتُ عَلَیْهِمْ عَطُوْفًا بِجُودِكَ، جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَادًا بِكَرَمِكَ، یا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

فضیلت

بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے بجا لانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور حاجت روائی کیلئے پڑھی جائے اور حاجتیں پوری ہونے تک اس پر مداوت کی جائے۔ بعض علماء اہم امور اور شادی میں رکاوٹوں کے ازالے اور جلدی شادی ہونے کیلئے نماز جعفر طیار پڑھنے کی سفارش کرتے ہیں۔ اسکا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصہ ہے لیکن جمعہ کے علاوہ بھی پڑھ سکتے ہیں

حوالہ جات

- صدوق، من لا یحضرہ الفقیہ، ۱۴۱۳ق، ج ۱، ص ۵۵۳؛ مجلسی، زاد المعاد، ۱۴۲۳ق، ص ۳۲۰-۳۲۱؛ حر عاملی، وسائل الشیعہ، ۱۴۰۹ق، ج ۸، ص ۵۱
ابن حجر، الاصابہ، ۱۴۱۵ق، ج ۱، ص ۵۹۲
ابن حجر، الاصابۃ، ۱۴۱۵ق، ج ۱، ص ۵۹۲
ابن سعد، الطبقات الکبریٰ، ۱۴۱۰ق، ج ۴، ص ۲۵-۲۶
صدوق، من لا یحضرہ الفقیہ، ۱۴۱۳ق، ج ۱، ص ۵۵۲
کلینی، الکافی، ۱۴۰۷ق، ج ۳، ص ۴۶۵
مفاتیح الجنان، ذیل "نماز جعفر طیار"
کلینی، الکافی، ۱۴۰۷ق، ج ۳، ص ۴۶۷
مجلسی، زاد المعاد، ۱۴۲۳ق، ص ۳۲۳
مجلسی، زاد المعاد، ۱۴۲۳ق، ص ۳۲۱-۳۲۲

التماس دعا ❖❖❖❖❖❖